سودی بینک میں ملازمت کرنے کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-0194 تاریخ:18-04-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں سودی بینک میں AC اے سی ریپئیر (Repair) کرنے کی جاب کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جاب چاہے سودی بینک میں ہو یا کسی اور سودی ادارے میں، اس کا اصول یہ ہے کہ جس جاب میں گناہ کے کام کرنے پڑیں یا گناہ کے کاموں میں براہ راست معاونت کرنی پڑے، ایسی جاب کرنا، جائز نہیں مثلاً کسی شخص کا کام سودی امور کا حساب کتاب رکھنا یا گواہ بننا ہو وغیر ذالک تو ان افراد کا یہ کام جائز نہیں ہوگا۔اس کے بر خلاف جس جاب میں گناہ کے کاموں میں براہ راست معاونت نہ ہو، ایسی جاب کرنا، جائز ہے مثلاً سیکیورٹی گارڈ (Security Guard)، الیکٹریشن (Electrician)، ڈرائیور (Driver) وغیرہ۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں آپ کا سودی بینک میں اے سی AC ریپئیر (Repair) کرنے کا کام کرنا، جائز ہے کہ اس میں سودی کاموں میں براہ راست معاونت نہیں پائی جارہی۔

گناہ کے کاموں پر تعاون کرنے سے متعلق قرآن کریم میں ہے:

”وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ“

ترجمہ کنز الایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

(پارہ:06، سورۃ المائدہ، آیت:02)

سود کا کام کرنے والے دوکانداروں کے پاس جاب کے جائز و ناجائز ہونے سے **متعلق شیخ الاسلام والمسلمین مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ شریف** میں فرماتے ہیں: ”ملازمت اگر سود کی تحصیل وصول یا اس کا تقاضا کرنا یا اس کا حساب لکھنا، **یا کسی اور فعلِ ناجائز کی ہے تو ناجائز ہے۔۔۔اور اگر کسی امر جائز کی نوکری ہے تو جائز ہے۔**

(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ522، مطبوعہ لاھور)

بینک کی ملازمت سے **متعلق مفتی وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ** فرماتے ہیں: ”بنک کی کوئی ایسی ملازمت جائز نہیں ہے جہاں سود کے کاغذات لکھنا پڑیں اور جن لوگوں کو سود کے کاغذات لکھنا نہیں ہوتے ہیں مثلادربان، پیون اور ڈرائیور، ان کی ملازمتیں جائز ہیں“۔

(وقار الفتاوی، جلد03، صفحہ324، بزم وقار الدین کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

09شوال المکرم1445ھ/18اپریل2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

Email:appointment@iecdawateislami.com
ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ